رُكُوْعَاتُهَا ١٢ | سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ١١١

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ — سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ١ تا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
الر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	روشن	بے شک ہم نے	اس کو نازل کیا	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم	سمجھ سکو

الرا۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے‌شک ہم نے اس کو ایسا قرآن (بناکر) نازل فرمایا جو عربی ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	قصہ	جو	ہم نے وحی فرمایا	آپ کی طرف	یہ	قرآن

ہم آپ (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے ایک بہترین قصّہ بیان فرماتے ہیں جو ہم نے اس قرآن کے ذریعے آپ (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف وحی فرمایا ہے

وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ

وَاِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ
اور یقیناً	آپ تھے	سے	پہلے	سے	ناواقف	جب	کہا	یوسف علیہ السلام نے	اپنے باپ سے	اے میرے ابا جان!	بے شک میں

اور یقیناً آپ (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اس سے پہلے (اس قصّے سے) واقف نہ تھے۔ جب یوسف (علیہ السّلام) نے اپنے والد سے کہا اے میرے ابّا جان! میں نے (خواب میں)

رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ

رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ
میں نے دیکھا	گیارہ	ستارے	اور سورج	اور چاند	میں نے ان کو دیکھا	مجھے	وہ سجدہ کر رہے	یعقوب علیہ السلام نے فرمایا	اے میرے بیٹے

دیکھا ہے گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کررہے ہیں۔۔(یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میرے بیٹے!

Web version of PCTB textbook Not for sale

لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ

لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَ كَذٰلِكَ
تو بیان نہ کر	اپنا خواب	پر	تیرے بھائی	وہ چال چلیں گے	تیرے خلاف	چال	بے شک شیطان	انسان کا	دشمن	کھلا	اور اسی طرح

تم اپنے خواب کا ذکر نہ کرنا اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ تمھارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ

يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ يَعْقُوْبَ
منتخب فرمالے گا	تیرا رب	اور	تجھے سکھائے گا	سے	تعبیر	باتوں کی	اور	پورا فرمائے گا	اپنی نعمت	تم پر	اور	پر	اولادِ یعقوب علیہ السلام پر

اور اسی طرح تمھارا ربّ تمھیں منتخب فرما لے گا اور تمھیں باتوں (خوابوں) کی تعبیر (کا علم) سکھائے گا اور وہ تم پر اور اولادِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری فرمائے گا

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ ع

كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْحٰقَ	اِنَّ رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
جیسا کہ	اس نے اسے پورا کیا	پر	تیرے باپ دادا	سے	پہلے	ابراہیم علیہ السلام	اور اسحاق علیہ السلام	بے شک تیرا رب	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

جیسا کہ اس نے اس سے پہلے اس نے پورا فرمایا تمھارے باپ دادا ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسحاق (علیہ السّلام) پر۔ بے شک تمھارا ربّ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- الْقَصَصِ
- اَوْحَيْنَا
- اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
- لَا تَقْصُصْ
- مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب بیان کریں۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹے کا خواب سن کر کیا ارشاد فرمایا؟

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مختصر جواب دیں۔

(الف) عربی میں قرآن مجید نازل کرنے کی کیا حکمت ہے؟ (ب) "اَحْسَنَ الْقَصَصِ" سے کیا مراد ہے؟

(ج) قرآن مجید میں انسان کا کھلا دشمن کسے قرار دیا ہے؟ (د) اس سبق میں حضرت یوسف علیہ السلام کے کن آباؤاجداد کا ذکر ہوا ہے؟

Web Version of PCTB textbook Not for sale

اَلدَّرْسُ العَاشِرُ

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ آیات ۷ تا ۲۰

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ
یقینا	ہیں	میں	یوسف علیہ السلام	اور	ان کے بھائیوں	نشانیاں	پوچھنے والوں کے لیے	جب	انھوں نے کہا	یقینا یوسف علیہ السلام

یقیناً یوسف (علیہ السّلام) اور اُن کے بھائیوں (کے قصّے) میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔جب (بھائیوں نے) کہا کہ یوسف(علیہ السّلام)

وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۚۖ ⑧

وَ اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ
اور اس کا بھائی	زیادہ پیارے ہیں	کو	ہمارا باپ	ہم سے	اور ہم	جماعت ہیں	بے شک	ہمارا باپ	میں	غلط فہمی	کھلی

اور اس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالاں کہ ہم ایک (طاقت ور) جماعت ہیں یقیناً ہمارے باپ ضرور (ان کی محبت میں) کھلی غلط فہمی میں ہیں۔

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْ	بَعْدِهٖ
تم قتل کر دو	یوسف علیہ السلام کو	یا	اسے پھینک دو	زمین	ہو جائے گی	تمھارے لیے	توجہ	تمھارے باپ کی	اور	تم ہو جانا	سے	اس کے بعد

(تو حل یہی ہے کہ) تم یوسف(علیہ السّلام) کو قتل کر دو یا اُسے کسی سرزمین میں پھینک آؤ (اس طرح) تمھارے والد کی ساری توجہ تمھاری طرف ہو جائے گی

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا	وَ	يُوْسُفَ	اَلْقُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ
لوگ	نیک	کہا	کہنے والے نے	ان میں سے	قتل نہ کرو	اور	یوسف علیہ السلام کو	اسے ڈال دو	میں	گہرے	کنویں میں

اور تم اس کے بعد نیک لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا یوسف(علیہ السّلام) کو قتل نہ کرو اور اُسے کسی گہرے کنویں میں ڈال دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَالَكَ	لَا تَاْمَنَّا
اسے اٹھا لے	کوئی	قافلہ	اگر	تم ہو	کرنے والے	انھوں نے کہا	اے ہمارے باپ	آپ کو کیا ہو گیا ہے	ہمارا اعتبار نہیں کرتے

(تاکہ) اُسے اُٹھا کر لے جائے کوئی قافلہ۔اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے۔(اس مشورہ کے بعد) وہ کہنے لگے اے ہمارے ابّا جان! آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ یوسف(علیہ السّلام) کے بارے میں

Web version of PCTB textbook Not for sale

عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا

عَلٰى	يُوْسُفَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَيَلْعَبْ	وَاِنَّا
بارے میں	یوسف علیہ السّلام	اور ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	اس کو بھیج دے	ہمارے ساتھ	کل	وہ کھائے	اور کھیلے	اور بے شک ہم

ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالاں کہ یقیناً ہم اس کے خیرخواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے (تاکہ) خوب کھائے پیے اور کھیلے کودے اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْٓ	اَنْ تَذْهَبُوْا	بِهٖ	وَاَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ
اس کی	حفاظت کرنے والے ہیں	فرمایا	بے شک مجھے	غمگین کرتی ہے	کہ تم لے جاؤ	اسے	اور میں ڈرتا ہوں	کہ	اس کو کھا جائے	بھیڑیا

اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً مجھے (یہ بات) ضرور غمگین کرتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے خوف ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے

وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾

وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ
اور	تم	اس سے ہو	غافل	انہوں نے کہا	اگر	اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور	ہم	جماعت ہیں	بے شک ہم	تب	خسارہ پانے والے

جب کہ تم اس سے غافل ہو۔ وہ کہنے لگے اگر اسے (ہماری موجودگی میں) بھیڑیا کھا جائے جب کہ ہم ایک (طاقت ور) جماعت ہیں یقیناً تب تو ہم ضرور خسارہ پانے والے ہوں گے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا	اَنْ يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ
پھر جب	وہ لے گئے	اس کو	اور انہوں نے اتفاق کیا	کہ اس کو ڈالیں گے	میں	گہرے	کنویں	اور	ہم نے وحی کیا	اس کی طرف

پھر جب وہ اُنھیں لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اُنھیں گہرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ ط

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ
آپ ان کو ضرور آگاہ کریں گے	اس سلوک سے متعلق	یہ	اور وہ	بے خبر ہوں گے	اور	وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کے وقت	روتے ہوئے

کہ تم (وقت آنے پر) ضرور اُنھیں ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے جب کہ ان کو کچھ خبر نہ ہوگی۔ اور وہ اپنے والد کے پاس رات کے وقت روتے ہوئے آئے۔

Web version of PCTB textbook Not for sale

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ

قَالُوْا	يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ
انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	بے شک ہم	ہم مصروف ہو گئے	آگے بڑھنے لگے	اور چھوڑ دیا	یوسف علیہ السلام کو	پاس	اپنے سامان	تو اسے کھا گیا	بھیڑیا

کہنے لگے اے ابا جان! بے شک ہم دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف تھے اور ہم نے یوسف (علیہ السّلام) کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا

وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ

وَمَاۤ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ	وَجَآءُوْ	عَلٰى	قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ
اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اور اگرچہ	ہم ہیں	سچے	اور وہ لائے	پر	اس کی قمیص	جھوٹ کے خون کے ساتھ	یعقوب علیہ السلام نے فرمایا	بلکہ

اور آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہی ہوں۔ اور وہ اُن کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا (ایسا نہیں ہے)

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ
بنا لی ہے	تمھارے لیے	تمھارے دلوں نے	بات	تو صبر	بہتر ہے	اور اللہ	میں مدد چاہتا ہوں	پر	جو	تم بیان کرتے ہو

بلکہ تمھارے لیے بنا لی ہے دلوں نے (یہ) بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں۔

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ
اور آیا	قافلہ	تو انھوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	اس نے کہا	خوش خبری ہو	یہ	لڑکا ہے	اور	انھوں نے اسے چھپا لیا

اور ایک قافلہ آیا تو انھوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اُس نے (کنوئیں میں) اپنا ڈول ڈالا اُس نے کہا خوش خبری ہو! یہ تو (بڑا خوب صورت) لڑکا ہے اور اُن لوگوں نے اُنھیں

بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	شَرَوْهُ	بِثَمَنٍۭ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ
تجارت کا مال سمجھتے ہوئے	اور اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ کرتے ہیں	اور	انھوں نے اسے بیچ دیا	قیمت	کم	درھم	چند

تجارت کا مال سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ کو خوب علم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔اور اُن لوگوں نے اُن کو بیچ ڈالا بہت کم قیمت میں گنتی کے چند درہموں کے بدلہ

Web version of PCTB textbook Not for sale

وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الزَّاهِدِيْنَ
اور	وہ تھے	اس میں	سے	دل چسپی نہ لینے والے

اور اُن لوگوں کو اُن میں کوئی دل چسپی نہ تھی۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- عُصْبَةٌ
- اِطْرَحُوْهُ
- غَيٰبَتِ الْجُبِّ
- يَلْتَقِطْهُ
- بِثَمَنٍ بَخْسٍ
- السَّيَّارَةِ
- لَا تَأْمَنَّا
- نٰصِحُوْنَ
- يَرْتَعْ
- حٰفِظُوْنَ
- اَلذِّئْبُ
- نَسْتَبِقُ
- سَوَّلَتْ
- تَصِفُوْنَ
- وَارِدَهُمْ
- اَدْلٰى دَلْوَهٗ
- بِضَاعَةً

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: درج بالا کلمات وتراکیب سے اسم فاعل معنی کے ساتھ لکھیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِي: اس سبق سے افعال ثلاثی مزید کی نشاندہی کریں اور ان کے معنی لکھیں۔

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: سبق میں موجود فعل امر معنی کے ساتھ لکھیے۔

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یوسف کے خلاف کیا سازش کی۔اور سبب کیا تھا؟

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: مختصر جواب لکھیے:

(الف) برادران یوسف کو اپنے بھائی سے حسد کیوں تھا؟

(ب) برادران یوسف نے اپنے بھائی کو ساتھ لے جانے کے لیے کیا بہانہ کیا؟

(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے کیا اندیشہ ظاہر کیا؟

(د) کیا بھیڑیے نے واقعی حضرت یوسف علیہ السلام کو کھا لیا تھا؟

(ہ) دَمٍ كَذِبٍ سے کیا مراد ہے؟

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ

سُوْرَةُ یُوْسُفَ آیات ۲۱ تا ۲۹

وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ

وَقَالَ	الَّذِی	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ	اَكْرِمِیْ	مَثْوٰىهُ
اور کہا	جس نے	اسے خریدا	سے	مصر	اپنی بیوی سے	اس کو عزت سے دے	اس کا ٹھکانا

اوراس نے کہا جس شخص نے ان کو مصر میں خریدا تھا اپنی بیوی سے ،اِسے عزّت سے رکھو اُمید ہے

عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ

عَسٰٓی	اَنْ	یَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِیُوْسُفَ	فِی	الْاَرْضِ	وَ	لِنُعَلِّمَهٗ
ہوسکتا ہے	کہ	وہ ہمیں نفع دے	یا	ہم اس کو بنالیں	بیٹا	اور اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف علیہ السّلام کو	میں	زمین	اور	تا کہ ہم اسے سکھائیں

کہ وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اُسے بیٹا بنالیں اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السّلام) کو سرزمین (مصر) میں جگہ عطا فرمائی اور تا کہ ہم اُنھیں سکھائیں

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا بَلَغَ

مِنْ	تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓی	اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ
سے	(خوابوں کی تعبیر)	اور	اللہ	غالب ہے	پر	اپنے کام کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	وہ پہنچے

باتوں کی حقیقت تک پہنچنا (خوابوں کی تعبیر)۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو

اَشُدَّهٗٓ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا

اَشُدَّهٗٓ	اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْمُحْسِنِیْنَ	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِیْ	هُوَ	فِیْ	بَیْتِهَا
اپنی جوانی کو	ہم نے اسے عطا کی	حکمت	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	اور	اس نے پھسلایا	جس کے	وہ	میں	گھر

پہنچے (تو) ہم نے اُنھیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم اِسی طرح نیک لوگوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ تھے اُس نے اُنھیں ان کے نفس (کی حفاظت)

عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ

عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَیْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّیْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَایَ
سے	اس کا نفس	اور بند کر دیے دروازے	اور اس عورت نے کہا	جلدی آؤ	یوسف علیہ السلام نے فرمایا	پناہ اللہ کی	بے شک وہ	میرے آقا ہے	اچھا دیا	مجھے ٹھکانا

سے پھسلانا چاہا اور اُس نے دروازے بند کر دیے اور وہ کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اللہ کی پناہ بے شک وہ میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا

Web version of PCTB textbook Not for sale

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَلَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ
بے شک وہ	کامیاب نہیں ہوں گے	ظالم لوگ	اور یقیناً	اس نے ارادہ کیا	اس کا	اور	وہ ارادہ کرتا	اس کا	اگر نہ دیکھتا	دلیل	اپنے رب کی

ہے بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور یقیناً اُس (عورت) نے ان کے ساتھ (بُرائی کا) ارادہ کیا اور وہ بھی اِس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے ربّ کی نشانی کو نہ دیکھتے

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ

كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَالْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ
اسی طرح	ہم نے ہٹادی	اس سے	برائی	اور بے حیائی	بے شک وہ	سے	ہمارے بندے	چنے ہوئے	اور وہ دونوں دوڑے	دروازے کی طرف

ایسا اِس لیے (کیا گیا) تاکہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو ہٹا دیں بے شک وہ ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے

وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ

وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا	جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ
اوراس عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص	سے	پیچھے	اور دونوں نے پایا	اس کے شوہر کو	پاس	دروازے	عورت نے کہا	کیا	سزا ہے	جو	ارادہ کرے

اور عورت نے ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اُس کے شوہر (عزیزِ مصر) کو دروازے کے پاس پایا عورت بولی اُس کی کیا سزا ہے جو تمھاری بیوی کے ساتھ

بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ

بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ	نَّفْسِيْ
تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب	دردناک	یوسف علیہ السلام نے فرمایا	یہ	مجھے پھسلانا چاہا	سے	میرا نفس

بُرا ارادہ کرے سوائے اِس کے کہ وہ قید کیا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے۔ (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا اِسی نے میرے نفس (کی حفاظت) سے مجھے پھُسلانا چاہا

وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

وَ شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
اور گواہی دی	گواہی دینے والے نے	سے	اسکا خاندان	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	آگے	تو یہ سچی ہے	اور	وہ	سے	جھوٹوں

اور (اِس موقع پر) اُس (عورت) کے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی (کہ) اگر اُن کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو یہ سچی ہے اور وہ (یوسف علیہ السّلام) جھوٹوں میں سے ہیں۔

Web version of PCTB textbook Not for sale

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

وَ	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ
اور	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہے	سے	پیچھے	تو یہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سے	سچوں	پھر جب	اس نے دیکھا	اس کی قمیص کو	پھٹی تھی

اور اگر ان کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف علیہ السّلام) سچوں میں سے ہیں۔ پھر جب (عزیزِ مصر نے) ان کی قمیص دیکھی (تو) وہ پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ

مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا
سے	پیچھے	اس نے کہا	بے شک یہ ہے	سے	تمھارا فریب	بے شک	تمھارا فریب	بہت بڑا ہے	اے یوسف!	درگزر کرو	سے	اس بات

اُس نے کہا بےشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے بےشک تمھارے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں۔ اے یوسف! اِس بات سے درگزر کرو

وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾

وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِـِٕيْنَ
اور	تم بخشش مانگو	اپنے گناہوں سے	بے شک تو	ہے	سے	خطا کاروں

اور (زلیخا) تم اپنے گناہوں کی بخشش مانگو، بےشک تم ہی خطا کاروں میں سے ہو۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- اَكْرِمِيْ
- مَثْوَاهُ
- عَسٰى
- مَكَّنَّا
- اَشُدَّهٗ
- رَاوَدَتْهُ
- غَلَّقَتْ
- هَيْتَ لَكَ
- هَمَّتْ بِهٖ
- لِنَصْرِفَ
- اَلْفَيَا
- قُدَّ
- اِسْتَغْفِرِيْ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مندرجہ بالا کلمات وتراکیب میں سے ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے افعال معانی کے ساتھ الگ الگ کریں۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: مذکورہ کلمات میں سے فعل مجہول معانی کے ساتھ تحریر کیجیے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: حضرت یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کیسے ثابت ہوئی؟

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: مختصر جواب تحریر کریں:

(الف) عزیزِ مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کیوں خریدا؟

(ب) حضرت یوسف علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا عنایت فرمائی؟

(ج) حضرت یوسف علیہ السلام عزیزِ مصر کی بیوی کے گھر سے کس طرح بچ نکلے؟

(د) عزیزِ مصر نے اپنی بیوی کو خطا وار پا کر اسے کیا تلقین کی؟

(ہ) حضرت یوسف علیہ السلام کی عظمتِ کردار میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ۳۰ تا ۳۵

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ

وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا
اور کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی	عزیز کی	پھسلانا چاہتی ہے	اپنے نوجوان کو	سے	اس کے نفس سے	یقینا	اس کے دل میں بیٹھ گئی	محبت

اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز (مصر) کی بیوی اپنے نوجوان (غلام) کو اُس کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلانا چاہتی ہے یقیناً اُس (نوجوان) کی محبت اِس کے دل میں گھر کر گئی ہے

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ

اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ
بے شک ہم	ہم اس کو دیکھتی ہیں	میں	گمراہی	کھلی	جب	اس نے سنا	ان کی ملامت	اس نے دعوت نامہ بھیجا	ان کی طرف	اور تیار کی

یقیناً ہم اُسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں۔ جب اُس (عزیز کی بیوی) نے اُن کی ملامت سنی تو اُن (عورتوں) کی طرف (دعوت کا) پیغام بھیجا اور اُن کے لیے تکیوں والی

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ

لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ اٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّ قَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗۤ
ان کے لیے	تکیوں والی نشست	اور اس نے دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھری	اور اس نے کہا	نکل آ	ان پر	پھر جب	انھوں نے اسے دیکھا

نشست تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو چُھری دی اور (یوسف علیہ السّلام سے) کہا کہ اُن کے سامنے باہر آؤ پھر جب عورتوں نے ان کو دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝۳۱

اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ
اس کو بڑا پایا	اور کاٹ ڈالے	اپنے ہاتھ	اور کہا	پاک ہے	اللہ	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	معزز

تو ان کو بڑا (حسین) پایا اور (ان کے حُسن سے متاثر ہوکر) اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور انھوں نے کہا کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں بلکہ کوئی معزز فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَئِنْ لَّمْ

قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ
اس نے کہا	پس یہی ہے	جس کے	تم مجھے ملامت کرتی ہو	اس میں	اور	یقینا	میں نے اسے پھسلایا	سے	اس کا نفس	پس وہ بچا رہا	اور	اگر

(عزیزِ مصر کی بیوی نے) کہا یہی تو ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور یقیناً میں نے اِسے اِس کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلانا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر

Webversion of PCTB textbook Not for sale

يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ

لَّمْ يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنًا	مِّنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ
عمل نہ کیا	جو	میں اسے حکم دوں	ضرور قید کیا جائے گا	اور	وہ ہوجائے گا	سے	بے عزت	فرمایا	اے میرے رب	قید	مجھے پسند ہے	مجھے

اِس نے میرے کہنے پر عمل نہیں کیا تو اِسے ضرور قید کر دیا جائے گا اور ضرور بے عزت ہوگا۔ (یوسف علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اِس کے مقابلہ میں قیدزیادہ پسند ہے

مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾

مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَ اِلَّا تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِيْنَ
اس سے جو	وہ مجھے دعوت دیتی ہیں	اس کی طرف	اور اگر تو نے نہ ہٹایا	مجھ سے	ان کا فریب	میں مائل ہوجاوں گا	ان کی طرف	اور	میں ہوجاوں گا	سے	نادانوں

جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تُو نے اِن (عورتوں) کا فریب مجھ سے نہ ہٹایا تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَالسَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
تو دعا قبول کرلی	اس کی	اس کے رب نے	پھر اس نے ہٹا دیا	اس سے	ان کا فریب	بے شک وہ	وہ خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر	انھوں نے مناسب سمجھا	سے بعد

تو ان کے ربّ نے ان کی دُعا قبول فرمالی پھر ان سے اُن (عورتوں) کا فریب ہٹا دیا بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ پھر انھوں نے (یوسف علیہ السّلام کی پاکیزگی کی)

مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ ع

مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ
جو	انھوں نے دیکھا	نشانیاں	ضرور اسے قید کردیں	کچھ عرصہ تک

نشانیاں دیکھنے کے بعد (یہی مناسب سمجھا کہ) کچھ عرصہ کے لیے اُنھیں ضرور قید کردیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

* فَتٰهَا * مُتَّكَاً * سِكِّيْنًا * حَاشَ لِلّٰهِ * لُمْتُنَّنِيْ * اِسْتَعْصَمَ * اَصْبُ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مندرجِ بالا کلمات میں سے افعال ثلاثی مزید فیہ معانی کے ساتھ لکھیے اور ان کے ابواب کی نشاندہی کیجیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اس رکوع میں حضرت یوسف علیہ السلام اور عزیزِ مصر کی بیوی کے واقعات مختصراً بیان کیجیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اس سبق سے ہمیں کیا اخلاقی رہنمائی ملتی ہے؟

Web version of PCTBtextbook
Not for sale

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ آیات ۳۶ تا ۴۲

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ
اور	داخل ہوئے	ان کے ساتھ	قید	دونو جوان	کہا	ان میں سے ایک نے	بے شک میں	میں نے خواب دیکھا	میں نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرے نے

اوران کے ساتھ دو جوان بھی قید خانہ میں داخل ہوئے اُن میں سے ایک نے کہا بے شک میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں (انگور سے) شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ
بے شک میں	میں نے خواب دیکھا	میں اٹھائے ہوئے ہوں	پر	اپنے سر	روٹیاں	کھا رہے ہیں	پرندے	اس سے	تو ہمیں بتا	ان کی تعبیر

بے شک میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں اپنے سر پر اٹھائے ہوئے ہوں روٹیاں، اُس میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اِس کی تعبیر بتائیے

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ

اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ
بے شک ہم	ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	نیک لوگ	فرمایا	نہ آنے پائے گا	کھانا	جو تمھیں دیا جاتا ہے	مگر	میں تم دونوں کو بتا دوں گا	اس کی تعبیر

بے شک ہم آپ کو دیکھ رہے ہیں۔ نیک لوگوں میں سے۔ (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا جو کھانا تمھیں دیا جاتا ہے وہ آنے نہ پائے گا کہ میں تم دونوں کو تمھارے پاس اس کے آنے سے پہلے

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

قَبْلَ	اَنْ يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
پہلے	وہ تمھارے پاس آئے	یہ	اس سے ہے جو	مجھے سکھایا	میرے رب نے	بے شک	میں نے چھوڑ دیا	طریقہ	قوم کا	جو ایمان نہیں رکھتے	اللہ پر

اس کی تعبیر بتا دوں گا یہ (تعبیر) ان (علوم) میں سے ہے جو میرے ربّ نے مجھے سکھائے ہیں بے شک میں نے اس قوم کا طریقہ (شروع ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرنے والے ہیں	اور میں نے اتباع کی	طریقہ کی	اپنے باپ دادا کے	ابراہیم علیہ السلام	اور اسحاق علیہ السلام	اور یعقوب علیہ السلام

اور وہ آخرت کے بھی انکار کرنے والے ہیں۔ اور میں نے تو اپنے باپ دادا کے طریقہ کی پیروی کی ہے (یعنی) ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کی

Web version of PCTB textbook Not for sale

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ	شَیْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَیْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
نہیں ہے	ہمارے لیے	کہ شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	سے	کسی چیز	یہ	سے	فضل	اللہ کا	ہم پر	اور	پر	لوگ	اور	لیکن

ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائیں یہ (توحید) ہم پر اللہ کے فضل میں سے ہےاور لوگوں پرلیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ﴿۳۹﴾

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا یَشْكُرُوْنَ	یٰصَاحِبَیِ	السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَیْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ
اکثر	لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	اے میرے دونوں ساتھیو!	قید کے	کیا	معبود	الگ الگ	بہتر ہیں	یا	اللہ	جو ایک ہے	سب پر غالب

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔اے (میرے) قید خانہ کے دونوں ساتھیو! کیا الگ الگ بہت سے معبود بہتر ہیں؟ یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّیْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ
نہیں	تم عبادت کرتے	سے	اس کے علاوہ	مگر	ناموں کی	جو تم نے رکھ لیے	تم نے	اور	تمھارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	اس کی	سے	کوئی دلیل

تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو (اپنے پاس سے) رکھ لیے ہیں خود تم نے اور تمھارے باپ دادا نے اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِیَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّیْنُ	الْقَیِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اسی نے حکم دیا	کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اسی کی	یہی	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

حکم کا اختیار صرف اللہ کے لیے ہے اسی نے حکم فرمایا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ

لَا یَعْلَمُوْنَ	یٰصَاحِبَیِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَیَسْقِیْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَیُصْلَبُ
نہیں جانتے	اے میرے ساتھیو!	قید کے	جو	تم میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور	جو	دوسرا	اسے پھانسی دی جائے گی

نہیں جانتے۔ اے قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ پھانسی دیا جائے گا

Web version of PCTB textbook Not for sale

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾ وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ	رَّاْسِهٖ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ	وَ	قَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ
تو کھائیں گے	پرندے	سے	اس کا سر	فیصلہ کر دیا گیا	معاملہ	جس	بارے میں	تم پوچھتے ہو	اور	فرمایا	اس سے	انھوں نے گمان کیا	بے شک وہ

پھر پرندے اس کے سر سے (نوچ کر) کھائیں گے فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے میں تم پُوچھتے ہو۔ اور (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا اسے جسے سمجھا

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ

نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ
نجات پانے والا	ان دونوں میں سے	میرا ذکر کرنا	پاس	اپنے مالک	تو اس کو بھلا دیا	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک سے

اُن دونوں میں سے رہائی پانے والا ، کہ اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کر دینا مگر شیطان نے اسے اپنے مالک سے ذکر کرنا بھُلا دیا

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؑ ﴿٤٢﴾

فَلَبِثَ	فِي	السِّجْنِ	بِضْعَ	سِنِيْنَ
تو یوسف علیہ السّلام رہے	میں	قید	چند	سال

تو (یوسف علیہ السّلام) کئی سال تک قید خانے میں رہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- اَعْصِرُ
- تُرْزَقٰنِهٖ
- يُصْلَبُ
- قُضِيَ
- تَسْتَفْتِيٰنِ
- لَبِثَ
- بِضْعَ سِنِيْنَ
- اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ
- اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: درج بالا کلمات وتراکیب میں سے افعال مجہولہ کی نشاندہی کیجیے اور ان کے معانی لکھیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِي: جیل خانے میں دونو جوانوں نے کیا خواب دیکھے اور حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کی کیا تعبیر بتائی؟

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: حضرت یوسف علیہ السلام نے جیل کے ساتھیوں کو دین کا پیغام کیسے پہنچایا؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ لکھیے:

(الف) اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ (ب) اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ

(ج) ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (د) ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ

Web version of PCTBtextbook Not for sale

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

سُوْرَةُ یُوْسُفَ آیات ۴۳ تا ۴۹

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّیْۤ	اَرٰی	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ
اور کہا	بادشاہ نے	بے شک	میں نے خواب دیکھا	سات	گائے	موٹی	ان کو کھا رہی ہیں	سات	دبلی	اور	سات	خوشے

اور بادشاہ نے کہا میں نے (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھی ہیں اُنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز

خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا

خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	یٰبِسٰتٍ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِیْ	فِیْ	رُءْیَایَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْیَا
سرسبز	اور	دوسرے	خشک	اے	درباریو	تم مجھے بتاو	بارے میں	میرے خواب کے	اگر	تم ہو	خوابوں کی

خوشے ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں اے درباریو! مجھے میرے خواب کا مطلب بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔

تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ قَالَ الَّذِیْ

تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْۤا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِیْ	وَ	قَالَ	الَّذِیْ
تعبیر جانتے ہو	انھوں نے کہا	پریشان کن ہے	خواب	اور	نہیں	ہم	خوابوں کی تعبیر	جاننے والے	اور	کہا	جو

انھوں نے کہا یہ تو پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور جس شخص نے ان دونوں میں سے رہائی پائی (تھی) وہ بولا

نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا

نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِیْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ	یُوْسُفُ	اَیُّهَا
رہا ہوا	ان میں سے	اور	اسے یاد آیا بعد	میں	میں تمھیں بتاتا ہوں	اس کی تعبیر	پس تم مجھے بھیج دو	یوسف علیہ السلام کے پاس	اے

اور (اب) اسے (یوسف علیہ السّلام) ایک مُدت کے بعد یاد آئے کہ میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤں گا پس تم مجھے (یوسف علیہ السّلام کے پاس) بھیج دو۔ (اس نے جا کر کہا) اے بہت ہی

الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ

الصِّدِّیْقُ	اَفْتِنَا	فِیْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ
بہت ہی سچے دوست	آپ ہمیں بتائیں	بارے میں	سات	گائے	موٹی	ان کو کھا رہی ہیں	سات	دبلی پتلی	اور	سات	خوشے ہیں

سچّے یوسف! آپ ہمیں (اس خواب کی) تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں

Web version of PCTB textbook Not for sale

خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّیْۤ	اَرْجِعُ	اِلَی	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ
سرسبز	اور	دوسرے	خشک	تاکہ	میں واپس جاؤں	کی طرف	لوگوں کے	تاکہ وہ	جان لیں	فرمایا	تم کھیتی باڑی کرتے رہو	سات

اور دوسرے (سات) خشک ہیں تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں شاید وہ (حقیقت) جان لیں۔(یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا تم لوگ کھیتی باڑی کرتے رہو گے سات

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ

سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِیْ	سُنْۢبُلِهٖۤ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِیْ	مِنْۢ	بَعْدِ
سال	مسلسل	پھر جو	تم کاٹو	اسے چھوڑ دو	میں	ان کے خوشے	سوائے	تھوڑا	جو	تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	سے	بعد

سال لگاتار پھر جو (غلّہ) کاٹو تو اسے رہنے دینا خوشوں میں ہی ، سوائے تھوڑے سے غلّہ کے جو تم کھاؤ۔پھر اس کے بعد آئیں گے

ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ

ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِیْ	مِنْۢ	بَعْدِ
اس	سات	سخت	وہ کھا جائیں گے	جو	تم نے جمع کیا	ان کے لیے	مگر	تھوڑا	جو	تم محفوظ رکھو گے	پھر	آئے گا	سے	بعد

(قحط کے) سات سخت (سال) جو (غلّہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے اس تھوڑے کے سوا جو تم محفوظ رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایک

ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ ع

ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ
اس	عام	اس میں	بارش برسائی جائے گی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے

سال آئے گا اس میں لوگوں پر خوب بارش ہوگی اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

* سِمَانٍ * عِجَافٌ * سُنْۢبُلٰتٍ * يٰبِسٰتٍ * تَعْبُرُوْنَ * اَضْغَاثُ * اَحْلَامٍ
* اِدَّكَرَ * دَاَبًا * حَصَدْتُّمْ * فَذَرُوْهُ * تُحْصِنُوْنَ * يُغَاثُ * اَلْمَلَاُ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اس رکوع میں آنے والے مفرد اسماء کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: شاہِ مصر نے کیا خواب دیکھا؟

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: حضرت یوسف علیہ السلام نے شاہِ مصر کے خواب کی کیا تعبیر بتائی؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: حضرت یوسف علیہ السلام نے آئندہ پیش آنے والی خشک سالی سے بچنے کی کیا تدبیر بتائی؟

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ٥٠ تا ٥٧

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ

وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْـَٔلْهُ
اور	کہا	بادشاہ نے	میرے پاس لاؤ	اسے	پھر جب	ان کے پاس آیا	قاصد	فرمایا	واپس جاو	پاس	اپنے آقا	پھر ان سے پوچھو

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اُنھیں میرے پاس لے آؤ پھر جب قاصد ان کے پاس گیا (تو یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ پھر ان سے پوچھو

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ
کیا	حال ہے	عورتوں کا	جنھوں نے	کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	بے شک	میرا رب	ان کے فریب کو	جاننے والا ہے	بادشاہ نے پوچھا	کیا	ہوا تھا

کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے؟ جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے بے شک میرا ربّ ان کے فریبوں سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ
جب	تم نے پھسلانا چاہا	یوسف علیہ السلام کو	سے	اس کا نفس	انھوں نے کہا	اللہ پاک ہے	نہیں	ہم نے پائی	ان میں	سے	برائی

جب تم نے پھسلانا چاہا (یوسف علیہ السّلام) کو ان کے نفس (کی حفاظت) سے۔ سب بول اٹھیں اللہ پاک ہے ہم نے ان میں کوئی بُرائی نہیں پائی

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ
کہا	بیوی	عزیز کی	اب	ظاہر ہو چکا	حق	میں	اس کو پھسلانا چاہا	سے	اس کا نفس	اور	بے شک وہ

عزیز کی بیوی نے کہا اب تو سچی بات ظاہر ہو گئی ہے (دراصل) میں نے ہی اُنھیں ان کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلانا چاہا اور بے شک وہ

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
سے	سچوں میں	یہ	جان لیں	بے شک میں	خیانت نہیں کی	غیر موجودگی میں	اور	بے شک	اللہ	چلنے نہیں دیتا

سچوں میں سے ہیں۔ یہ اس لیے تاکہ وہ (عزیزِ مصر) جان لے کہ بے شک میں نے (اس کی) غیر موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں

Web version of PCTB textbook Not for sale

كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ

كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ	وَ مَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّيْ
فریب	خیانت کرنے والوں کا	اورنہیں	پاک ہے	میرا نفس	بے شک	نفس	حکم دیتا ہے	برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب

کے فریب کو نہیں چلنے دیتا۔ اور میرا دعویٰ نہیں کہ میرا نفس بالکل پاک ہے بے شک نفس تو بُرائی کا بہت ہی حکم دینے والا ہے سوائے اس کے جس پر میرا ربّ رحم فرما دے

اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ

اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖٓ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ
بے شک	میرا ربّ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	اور	کہا	بادشاہ نے	میرے پاس لاؤ	اسے	میں انھیں خاص کروں گا	اپنے لیے

بے شک میرا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا اُنھیں میرے پاس لاؤ میں اُنھیں اپنے لیے خاص کر لوں

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ

فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ	قَالَ	اجْعَلْنِيْ	عَلٰى	خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ
پھر جب	ان سے بات کی	کہا	بے شک آپ	آج	ہمارے لیے	مرتبے والے	اعتبار والے	فرمایا	مجھے مقرر کر دیں	پر	خزانے	زمین کے

پھر جب بادشاہ نے ان سے بات کی (تو) کہنے لگا بے شک آج سے آپ ہمارے ہاں بڑے مرتبہ والے (اور) اعتبار والے ہیں۔ (یوسف علیہ السلام نے) فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر

اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ

اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي	الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ
بے شک میں	حفاظت کرنے والا	جاننے والا	اور	اسی طرح	ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	میں	زمین	وہ رہیں	اس میں	جہاں

دیجیے بے شک میں خوب حفاظت کرنے والا (اور) خوب جاننے والا ہوں۔ اور اس طرح ہم نے (یوسف علیہ السّلام) کو سرزمین (مصر) میں اقتدار عطا فرمایا (تاکہ) وہ اس میں رہیں

يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ

يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ
وہ چاہیں	ہم عطا کرتے ہیں	اپنی رحمت	جسے	ہم چاہیں	اور	ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کاروں کا	اور	اجر	آخرت کا	بہتر ہے

جہاں چاہیں ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں اور ہم نیک لوگوں کے اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر بہت بہتر ہے

Web version of PCTB textbook Not for sale

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ
ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	رہیں	ڈرتے

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- اِئْتُوْنِيْ بِهٖ
- مَا بَالُ النِّسْوَةِ
- خَطْبُكُنَّ
- حَصْحَصَ
- لَمْ اَخُنْهُ
- مَا اُبَرِّئُ
- اَمَّارَةٌ
- اَسْتَخْلِصْهُ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اس رکوع میں اِنَّ اور اَنَّ کے اسماء کی نشان دہی کیجیے

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: سبق میں سے جار و مجرور کی نشان دہی کیجیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اس سبق میں حضرت یوسف علیہ السلام کے کردار کی کون سی خوبیاں اجاگر ہوتی ہیں؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: مختصر جوابات دیں۔

(الف) بادشاہ کے بلانے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟

(ب) بادشاہ نے زنانِ مصر سے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا سوال کیا؟

(ج) زنانِ مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کردار کے بارے میں کیا شہادت دی؟

(د) عزیزِ مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت کے بارے میں کیا اعتراف کیا؟

(ہ) اس سبق میں مالیات کے نگران کی کون سی دو خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ بیان کریں۔

(الف) اَلْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ (ب) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

(ج) نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ (د) لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

Web version of PCTBtextbook Not for sale

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ٥٨ تا ٦٨

وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَ لَمَّا

وَ	جَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
اور	آئے	بھائی	یوسف علیہ السلام کے	جب وہ پہنچے	ان کے پاس	تو یوسف علیہ السلام نے انھیں پہچان لیا	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور	جب

اور (جب قحط پڑا تو) یوسف (علیہ السّلام) کے بھائی (مصر) آئے پھر وہ آپ کے پاس پہنچے تو یوسف (علیہ السّلام) نے اُنھیں پہچان لیا اور وہ آپ کو نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ	اَبِيْكُمْ	اَلَا تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ
تیار کر دیا ان کا سامان	ان کا سامان	فرمایا	میرے پاس لاؤ	بھائی	تمھارا	سے	تمھارا باپ	کیا تم نہیں دیکھتے	بے شک میں	پورا کرتا ہوں	پیمانہ

(یوسف علیہ السّلام نے) ان کا سامان تیار کر دیا (تو) فرمایا کہ (آئندہ) میرے پاس اپنے بھائی کو لانا جو تمھارے والد کی طرف سے ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ناپ کر دیتا ہوں

وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾

وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا تَقْرَبُوْنِ
اور	میں	بہتر	مہمان نواز	پھر اگر	تم میرے پاس نہ لائے	اسے	نہیں	پیمانہ	تمھارے لیے	میرے پاس	اور	تم میرے قریب نہ آنا

اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو تمھارے لیے میرے پاس نہ (غلّے کا) کوئی پیمانہ ہوگا اور نہ تم میرے قریب آنا۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَ اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ
انھوں نے کہا	آمادہ کریں گے	اس کے بارے میں	اس کے باپ کو	اور ہم	کرنے والے ہیں	اور	فرمایا	اپنے خادموں سے	رکھ دو	ان کی رقم

انھوں نے کہا ہم اُس کے بارے میں اُس کے والد کو آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے اور بے شک ہم (ایسا) ضرور کریں گے۔ اور (یوسف علیہ السّلام نے) اپنے خادموں سے فرمایا ان کی رقم

فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
میں	ان کے سامان میں	تا کہ وہ	اسے پہچان لیں	جب وہ واپس جائیں	کی طرف	اپنے گھر والے	تا کہ وہ	دوبارہ آئیں

رکھ دو ان کے سامان میں تا کہ وہ اسے پہچان لیں جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف جائیں (تو) شاید کہ وہ (اس طرح) دوبارہ آجائیں۔

Web version of PCTB textbook
Not for sale

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا	نَكْتَلْ
پھر جب واپس آئے	کے پاس	اپنے باپ	انھوں نے کہا	اے ہمارے باپ	روک لیا گیا	ہم سے	پیمانہ	پس تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ہم خزانہ لائیں

پھر جب وہ اپنے والد کی طرف واپس آئے (تو) کہنے لگے اے ہمارے ابّا جان! (آئندہ) ہم پر (غلّے کا) پیمانہ بند کر دیا گیا ہے تو ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے (تاکہ) ہم غلّہ لے آئیں

وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ

وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى	اَخِيْهِ
اور	ہم	اس کی	حفاظت کرنے والے	فرمایا	کیا	تمھارا اعتبار کروں	اس کے بارے میں	مگر	جیسے	میں نے تمھارا اعتبار کیا	کے متعلق	اس کا بھائی

اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کریں گے۔ (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا کیا میں اِس کے بارے میں تم پر (اُسی طرح) اعتماد کروں جیسا کہ میں نے اِس کے بھائی (یوسف علیہ السّلام)

مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

مِنْ	قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	وَلَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ
سے	پہلے	پس اللہ	بہترین	حفاظت کرنے والا	اور	وہ	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں سے	اور جب	انھوں نے کھولا	اپنا سامان

کے بارے میں تم پر اعتماد کیا تھا؟ اِس سے پہلے تو اللہ ہی بہتر حفاظت فرمانے والا ہے اور وہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا
انھوں نے پالیا	اپنی رقم	لوٹائی گئی	ان کی طرف	انھوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	کیا	ہم چاہتے ہیں	یہ	ہماری رقم	لوٹا دی گئی	ہمیں

(تو) دیکھا کہ ان کی رقم اُنھیں واپس کر دی گئی ہے۔ وہ کہنے لگے اے ہمارے ابّا جان! ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھیے) یہ ہماری رقم بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے

وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾

وَ	نَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ
اور	ہم غلہ لائیں گے	اپنے گھر والوں کے لیے	اور	ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور	ہم زیادہ لائیں گے	غلہ	اونٹ جتنا	یہ	غلہ	تھوڑا ہے

اور اب ہم اپنے اہل و عیال کے لیے غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اُونٹ جتنا (غلّے کا) پیمانہ زیادہ لائیں گے (غلے کا) یہ پیمانہ (جو ہم لائے ہیں) بہت تھوڑا

Web version of PCTB textbook Not for sale

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

قَالَ	لَنْ اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ	اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ
فرمایا	میں ہرگز اسے نہیں بھیجوں گا	تمھارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پختہ عہد	سے	اللہ	تم ضرور میرے پاس لاؤ گے	اسے	مگر	یہ کہ

(یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا میں اسے ہرگز تمھارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے مگر یہ کہ تم ہے۔

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ

يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	وَ	قَالَ
گھیر لیا جائے	تمھیں	پھر جب	انھوں نے اسے دیا	اپنا پختہ عہد	فرمایا	اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگہبان ہے	اور	فرمایا

گھیر لیے جاؤ تو جب انھوں نے آپ سے عہد کر لیا (تو یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا کہ ہم جو بات کر رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے۔ اور (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میرے

يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ

يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا	مِنْۢ	بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّ	ادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
اے میرے بیٹو!	داخل نہ ہونا	سے	دروازہ	ایک	اور	داخل ہونا	سے	دروازے	الگ الگ	اور	میں نہیں بچا سکتا	تمھیں

بیٹو! داخل نہ ہونا ایک ہی دروازہ سے، بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تمھیں اللہ (کے فیصلہ) سے کچھ نہیں بچا سکتا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
سے	اللہ	سے	کوئی چیز	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اس پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی پر	بھروسا کرنا چاہیے	بھروسا کرنے والوں کو

اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا کرنے والوں کو اُسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ
اور	جب	داخل ہوئے	سے	جیسے	انھیں حکم دیا	ان کے باپ نے	نہیں	وہ تھے	بچا سکتی	انھیں	سے	اللہ	سے	چیز

اور جب وہ اسی طرح (مصر میں) داخل ہوئے جیسے ان کے والد نے اُنھیں حکم دیا تھا تو (یہ تدبیر) اُنھیں کچھ بچا نہیں سکتی تھی

Web version of PCTB textbook Not for sale

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰهَا	وَ	اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ
مگر	خواہش	میں	نفس	یعقوب علیہ السلام کے	انھوں نے پورا کیا	اور	بے شک وہ	علم والے تھے	کیوں کہ	ہم نے انھیں سکھایا

اللہ (کی تقدیر) سے، مگر یہ یعقوب (علیہ السّلام) کے دل کی ایک خواہش تھی جسے انھوں نے پورا کیا اور یقیناً وہ بڑے علم والے تھے کیوں کہ ہم نے ان کو علم عطا فرمایا تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- جَهَّزَ
- بِجَهَازِهِمْ
- اَلَا تَرَوْنَ
- اَلْكَيْلَ
- خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ
- سَنُرَاوِدُ
- نَكْتَلْ
- هَلْ اٰمَنُكُمْ
- نَمِيْرُ
- اَنْ يُّحَاطَ
- مَا اَغْنٰى

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: سبق میں مذکور ادواتِ استفہام تلاش کیجیے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: اس سبق میں سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی نشاندھی کیجیے اور ان کے معانی لکھیے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل تراکیب کا ترجمہ لکھیے:

(الف) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(ب) وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ

(ج) وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو مصر بلوانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ۶۹ تا ۷۹

وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ
اور	جب	وہ داخل ہوئے	پر	یوسف علیہ السلام	انھوں نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بے شک میں	میں	تیرا بھائی ہوں	تو افسوس نہ کر

اور جب وہ (یوسف علیہ السّلام) کے پاس پہنچے تو آپ نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی (اور) فرمایا کہ بے شک میں ہی تمھارا بھائی (یوسف) ہوں لہٰذا جو وہ کرتے رہے ہیں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ

بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ
جو	وہ کرتے رہے ہیں	پھر جب	سامان تیار کر دیا	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	میں	سامان	اس کا بھائی

اس پر افسوس نہ کرو۔ پھر جب آپ نے ان لوگوں کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں (بادشاہ کا) پیالا رکھ دیا

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۷۰ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ

ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا	وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ
پھر	پکارا	ایک پکارنے والے نے	اے قافلے والو!	بے شک تم	چور ہو	انھوں نے کہا	اور	وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف

پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو! تم تو یقیناً چور ہو۔ وہ (قافلے والے) ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے

مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۷۱ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ
کیا چیز	تم سے گم ہوئی	وہ بولے	ہمیں نہیں مل رہا	پیالا	بادشاہ کا	اور	جو	لائے گا	اسے	وزن

تمھاری کیا چیز کھو گئی ہے؟ وہ (خادم) بولے ہمیں بادشاہ کا پیالا نہیں مل رہا اور جو کوئی اسے لے آئے (اس کے لیے) ایک اُونٹ جتنا (غلّہ انعام) ہے

بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۷۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا

بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا
اونٹ کا	اور	میں	اس کا	ذمہ دار ہوں	انھوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً	تم جانتے ہو	نہیں	ہم آئے	کہ ہم فساد پھیلائیں	میں	زمین	اور	نہیں

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! یقیناً تم جانتے ہو ہم اس لیے نہیں آئے کہ ہم زمین میں فساد کریں اور نہ ہی

Web version of PCTB textbook Not for sale

كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ

كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ
ہم ہیں	چور	انھوں نے کہا	کیا	اس کی سزا	اگر	تم ہو	جھوٹے	وہ بولے	اس کی سزا	جس کے	پایا

ہم چور ہیں۔وہ (خادم) بولے تو اس(چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے۔(بھائیوں نے) کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ پایا جائے

فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

فِيْ	رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ	وِعَآءِ
میں	سامان	پس وہی	اس کی سزا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پھر شروع کی	ان کے سامان کی تلاشی	پہلے	سامان

وہ خود ہی اس کا بدلہ ہے ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔پھر (یوسف علیہ السّلام نے) ان کے تھیلوں کی تلاشی لینا شروع کی اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ

اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ
اپنے بھائی کا	پھر	پیالا نکال لیا	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	ہم نے تدبیر فرمائی	یوسف علیہ السلام کے لیے	نہیں	تھے	وہ روک سکتے

پھر اس (پیالے) کو نکال لیا اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اس طرح ہم نے یوسف(علیہ السّلام)کے لیے تدبیر فرمائی وہ بادشاہ کے قانون کے مطابق اپنے بھائی

اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

اَخَاهُ	فِيْ	دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ
اپنے بھائی کو	میں	قانون	بادشاہ	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	ہم چاہیں

کو روک نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں

وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ
اور	اوپر	ہر	علم والے کے	بہت زیادہ جاننے والا	وہ بولے	اگر	اس نے چوری کی	یقیناً	چوری کی	بھائی نے	اس کے	سے	پہلے

اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے۔انھوں نے کہا اگر اِس نے چوری کی ہے تو یقیناً اِس کا بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے

Web version of PCTB textbook
Not for sale

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ	نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ مَّكَانًا
پس اس کو چھپا لیا	یوسف علیہ السلام نے	میں	اپنے دل	اور	اسے نہ ظاہر کیا	ان پر	فرمایا	تم	کہیں زیادہ برے ہیں

تو یوسف(علیہ السّلام)نے یہ بات اپنے دل میں چھپا ئے رکھی اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (دل میں) کہا کہ تم تو کہیں زیادہ بُرے ہو

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗۤ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	تم کہتے ہو	وہ بولے	اے عزیز!	بے شک	اس کے	والد	بوڑھے ہیں	بہت	تو رکھ لے	ہم میں سے ایک

اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو تم غلط بیانی کر رہے ہو۔ (بھائی) کہنے لگے کہ اے عزیز! بے شک اِس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اِس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا
اس کی جگہ	بے شک ہم	آپ کو دیکھتے ہیں	سے	احسان کرنے والے	فرمایا	پناہ	اللہ کی	کہ	ہم پکڑ لیں	مگر	جس سے	ہم نے پایا

بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والوں میں سے ہیں۔ (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا اللہ کی پناہ کہ ہم اِس کے سوا (کسی اور کو) پکڑ لیں

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ
اپنا سامان	اس کے پاس	بے شک ہم	تب	بے انصاف ہوں گے

جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے یقیناً تب تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ وَالتَّرَاکِیْبُ

- أُوٰی
- لَاتَبْتَئِسْ
- اَلسِّقَایَةَ
- صُوَاعَ
- زَعِیْمٌ
- تَاللّٰهِ
- بِأَوْعِیَتِهِمْ
- اَسَرَّ
- لَمْ یُبْدِ

اَلتَّمَارِیْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مذکورہ کلمات وتراکیب میں سے فعل نہی کی نشاندہی کیجیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: سبق میں سے اسمائے واحد و جمع کی نشاندہی کیجیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو اپنے پاس روکنے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: برادرانِ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کو ساتھ لے جانے کی کیا درخواست کی؟ اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جواب کیا تھا؟

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیے:

- نَرْفَعُ
- دَرَجَاتٍ
- مَنْ
- نَشَآءُ
- فَوْقَ
- کُلِّ ذِیْ
- عِلْمٍ
- عَلِیْمٌ

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آيات ۸۰ تا ۹۳

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ
پھر جب	مایوس ہو گئے	اس سے	مشورہ کرنے لگے	الگ ہو کر	کہا	ان کے بڑے نے	کیا تم نہیں جانتے	بے شک	تمھارا باپ	یقینا	اس نے لیا

پھر جب وہ لوگ آپ سے مایوس ہو گئے (تو) الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے اُن کے سب سے بڑے (بھائی) نے کہا کیا تم نہیں جانتے بے شک تمھارے والد نے یقیناً تم سے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ	يُوْسُفَ	فَلَنْ اَبْرَحَ	الْاَرْضَ
تم سے	پختہ عہد	سے	اللہ	اور	سے	پہلے	جو	تم کر چکے ہو	میں	یوسف علیہ السلام	میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا	زمین

اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف (علیہ السّلام) کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو میں اِس سرزمین سے ہرگز نہیں جاؤں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى

حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى
یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے	اللہ	مجھے	اور وہ	بہتر	حکم دینے والوں میں سے	تم لوٹ جاؤ	کے پاس

جب تک کہ میرے والد (صاحب) مجھے حکم نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ تم اپنے والد کے پاس

اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا

اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا عَلِمْنَا	وَ	مَا كُنَّا
اپنے باپ	پھر کہو	اے ہمارے باپ	بے شک	تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	ہم نے گواہی نہیں دی	مگر	جو ہم جانتے تھے	اور	ہم نہیں تھے

واپس جاؤ پھر کہو کہ اے ہمارے ابّا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم نے اسی بات کی گواہی دی جس کا ہمیں علم تھا اور ہم غیب (کی باتوں) کی حفاظت

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ سْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا
غیب کی	حفاظت کرنے والے	اور تو پوچھ	گاؤں والوں سے	جس	ہم تھے	اس میں	اور	قافلہ	جس	ہم آئے ہیں	اس میں

کرنے والے نہ تھے۔ اور پوچھ لیجیے بستی (والوں) سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے (والوں) سے جس میں ہم آئے ہیں

Web version of PCTB textbook
Not for sale

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ
اور	بے شک ہم	سچے ہیں	فرمایا	بلکہ	بنا لی ہے	تمھارے لیے	تمھارے دلوں نے	بات	پس صبر	بہتر ہے

اور یقیناً ہم ضرور سچّے ہیں۔ (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے تو صبر ہی بہتر ہے

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ
قریب ہے کہ	اللہ	کہ	میرے پاس لے آئے	ان کو	سب	بے شک وہ	وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	اور	منہ پھیر لیا	ان سے	اور	فرمایا

قریب ہے اللہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے بے شک وہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ اور (یعقوب علیہ السّلام نے) اُن سے مُنہ پھیر لیا اور کہنے لگے

يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا

يٰاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا
ہائے افسوس	پر	یوسف	اور	سفید ہو گئی	ان کی آنکھیں	سے	غم	پس وہ	غم ضبط ہوئے تھے	وہ بولے	اللہ کی قسم	ہمیشہ

ہائے افسوس! یوسف (علیہ السّلام کی جدائی) پر اور آپ کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں پس وہ (اپنا) غم ضبط کیے ہوئے تھے۔ (بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم! آپ یوسف کو (اسی طرح) ہمیشہ

تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا
یاد کرتے رہیں گے	یوسف کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں گے	بیمار	یا	ہو جائیں گے	سے	ہلاک ہونے والے	فرمایا	بے شک	میں فریاد کرتا ہوں

یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ (یا تو) بیمار ہو جائیں گے یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں فریاد کرتا ہوں

بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا

بَثِّيْ	وَ	حُزْنِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا
اپنی پریشانی	اور	اپنے غم	سے	اللہ	اور	میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو!	جاؤ	پس تلاش کرو

اپنی پریشانی اور غم کی اللہ سے اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو

Web version of PCTB textbook
Not for sale

مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ

مِنْ	يُّوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	وَلَا تَايْــَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْــَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ
سے	یوسف علیہ السلام کو	اور اس کا بھائی	اور مایوس نہ ہو	سے	رحمت	اللہ	بے شک وہ	مایوس نہیں ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی

یوسف (علیہ السّلام) اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہو اللہ کی رحمت سے بے شک اللہ کی رحمت سے کافر لوگ

اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ

اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ
مگر	لوگ	کافر	پھر جب	وہ پہنچے	اس کے پاس	وہ بولے	اے عزیز!	ہمیں پہنچی ہے	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف

مایوس ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ لوگ یوسف (علیہ السّلام) کے پاس پہنچے (تو) کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سخت تکلیف پہنچی ہے

وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي

وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِي
اور ہم آئے	سرمایہ	معمولی	تو آپ پورا دیں	ہمیں	غلہ	اور	صدقہ کریں	ہم پر	بے شک	اللہ	جزا دیتا ہے

اور ہم معمولی سرمایہ لائے ہیں تو آپ ہمیں (غلّے کا) پیمانہ پورا پورا دے دیجیے اور ہم پر کچھ صدقہ کیجیے بےشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾

الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ
صدقہ کرنے والوں کو	فرمایا	کیا	تم جانتے ہو	جو	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور اس کے بھائی	جب	تم	نادان تھے

اجر عطا فرماتا ہے۔ (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تمھیں معلوم ہے کہ تم نے کیا کیا تھا یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ جب تم نادان تھے۔

قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ

قَالُوْۤا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا	يُوْسُفُ	وَهٰذَاۤ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ
وہ بولے	کیا آپ	آپ	یوسف ہیں	فرمایا	میں	یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی	یقیناً	احسان کیا	اللہ نے

انھوں نے کہا کیا آپ ہی یوسف ہیں؟ آپ (علیہ السّلام) نے فرمایا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے

Web version of PCTB textbook Not for sale

عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾

اَلْمُحْسِنِيْنَ	اَجْرَ	لَا يُضِيْعُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	يَصْبِرْ	وَ	يَّتَّقِ	مَنْ	اِنَّهٗ	عَلَيْنَا
احسان کرنے والوں کا	اجر	ضائع نہیں کرتا	اللہ	تو بے شک	صبر کرتا ہے	اور	ڈرتا ہے	جو	بے شک وہ	ہم پر

بے شک جو (اللہ سے) ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اَجر ضائع نہیں فرماتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ

عَلَيْكُمُ	لَا تَثْرِيْبَ	قَالَ	لَخٰطِئِيْنَ	اِنْ كُنَّا	وَ	عَلَيْنَا	اللّٰهُ	اٰثَرَكَ	لَقَدْ	تَاللّٰهِ	قَالُوْا
تم پر	ملامت نہیں	فرمایا	خطا کار	ہم تھے	اور	ہم پر	اللہ نے	تجھے فضیلت دی	یقینا	اللہ کی قسم	وہ بولے

وہ بولے اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور یقیناً ہم ہی خطا کار تھے۔(یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے

الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

فَاَلْقُوْهُ	هٰذَا	بِقَمِيْصِيْ	اِذْهَبُوْا	الرّٰحِمِيْنَ	اَرْحَمُ	وَهُوَ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يَغْفِرُ	الْيَوْمَ
تو اس کو ڈال دو	یہ	میری قمیص	لے جاؤ	رحم کرنے والوں میں	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	اور وہ	تمھیں	اللہ	معاف فرمادے	آج

اللہ تمھیں معاف فرما دے اور وہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے رحم کرنے والوں میں۔یہ میری قمیص لے جاؤ پھر اِسے میرے والد کے چہرے

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾

اَجْمَعِيْنَ	بِاَهْلِكُمْ	وَاْتُوْنِيْ	بَصِيْرًا	يَاْتِ	اَبِيْ	وَجْهِ	عَلٰى
سب	اپنے گھر والوں کو	اور تم میرے پاس لے آؤ	ان کی بینائی	واپس آجائے گی	میرے باپ کا	چہرہ	پر

پر ڈال دو ان کی بینائی واپس آجائے گی اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- اسْتَيْئَسُوْا
- خَلَصُوْا
- نَجِيًّا
- مَا فَرَّطْتُّمْ
- لَنْ اَبْرَحَ
- يٰاَسَفٰى
- تَفْتَؤُا
- حَرَضًا
- بَثِّيْ
- فَتَحَسَّسُوْا
- مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
- مُزْجٰىةٍ
- اٰثَرَكَ
- لَا تَثْرِيْبَ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: درج بالا کلمات سے افعال الگ الگ کر کے ان کے صیغے لکھیے

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: اس سبق میں مذکورہ حروف مشبہ بالفعل کی نشاندھی کرتے ہوئے ان کے اسماء لکھیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں میں سے بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کے روک لیے جانے پر کس تشویش کا اظہار کیا؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نہ پا کر کیا فرمایا؟

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: مندرجہ ذیل تراکیب کے معانی لکھیے؟

(الف) اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

(ب) لَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ

(ج) اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ

(د) لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫

(ہ) فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ آیات ۹۴ تا ۱۰۴

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْ	لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ
اور جب	روانہ ہوا	قافلہ	فرمایا	ان کے باپ نے	بے شک میں	پا رہا ہوں	خوش بو	یوسف کی	اگر	تم مجھے ناقص العقل نہ خیال کرو

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد (گھر والوں سے) فرمانے لگے کہ یقیناً میں یوسف (علیہ السّلام) کی خُوش بُو پا رہا ہوں اگر تم مجھے ناقص العقل (کمزور عقل) خیال نہ کرو۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّاۤ	اَنْ جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰهُ	عَلٰى
وہ بولے	اللہ کی قسم	بے شک آپ	میں	محبت	پرانی	پھر جب	آیا	خوش خبری سنانے والا	اس نے ڈال دی	پر

وہ بولے اللہ کی قسم! یقیناً آپ اپنی پُرانی محبت میں ہیں۔ پھر جب خوش خبری دینے والا آ پہنچا (تو) اس نے وہ (قمیص) ان کے چہرے پر ڈالی

وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْۤ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
ان کے چہرے	لوٹ آئی	بصارت	فرمایا	کیا میں نے نہیں کہا	تمھیں	بے شک میں	جانتا ہوں	سے	اللہ

تو وہ پھر سے دیکھنے والے ہوگئے (یعقوب علیہ السّلام) فرمانے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٕيْنَ
جو	تم نہیں جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	مغفرت مانگیے	ہمارے لیے	ہمارے گناہ کی	بے شک ہم	ہم تھے	خطا کار

جو تم نہیں جانتے۔ وہ بولے اے ہمارے ابّا جان! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیے بے شک ہم ہی خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ
فرمایا	عنقریب	میں مغفرت مانگوں گا	تمھارے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہ	وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	پھر جب	وہ پہنچے	پاس	یوسف علیہ السلام کے

(یعقوب علیہ السّلام نے) فرمایا میں اپنے ربّ سے تمھارے لیے مغفرت مانگوں گا بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ پھر جب وہ سب یوسف (علیہ السّلام) کے پاس

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ

اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَ	رَفَعَ
انھوں نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے والدین کو	اور فرمایا	داخل ہو جائیں	مصر میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن کے ساتھ	اور	بٹھایا

پہنچے تو انھوں نے اپنے ماں باپ کو (ادباً) اپنے پاس بٹھایا اور فرمایا آپ مصر میں داخل ہو جائیں اگر اللہ نے چاہا (تو سب) امن کے ساتھ (رہیں گے)۔ اور انھوں نے

اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

اَبَوَيْهِ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ
والدین کو	پر	تخت	اور وہ جھک گئے	اس کو	سجدے کو	اور	فرمایا	اے میرے باپ	یہ	تعبیر ہے	میرے خواب کی

اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب ان کے لیے سجدہ میں جھک گئے اور (یوسف علیہ السّلام نے) فرمایا اے میرے ابّا جان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ

مِنْ	قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
سے	پہلے	یقیناً	اس کو بنایا	میرے رب نے	سچ	اور یقیناً	احسان کیا	مجھ پر	جب مجھے نکالا	سے

پہلے دیکھا تھا یقیناً میرے ربّ نے اسے سچ کر دکھایا اور یقیناً اس نے مجھ پر احسان فرمایا جب مجھے قید خانے سے نکالا

السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ

السِّجْنِ	وَ	جَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَ	اِخْوَتِيْ
قید	اور	لایا	تمھیں	سے	گاؤں	سے	بعد	کہ	جھگڑا ڈال دیا	شیطان نے	میرے درمیان	اور	درمیان	میرے بھائیوں کے

اور آپ سب کو گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے جھگڑا ڈالا میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ

اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ اٰتَيْتَنِيْ
بے شک	میرا رب	تدبیر فرماتا ہے	جس کے لیے چاہے	بے شک وہ	وہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اے میرے رب	یقیناً تو نے مجھے دیا

بے شک میرا ربّ جس کے لیے چاہے خوب تدبیر فرماتا ہے بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اے میرے ربّ! یقیناً تُو نے مجھے حکومت سے حصّہ عطا فرمایا

Web version of PCTB textbook Not for sale

مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

مِنَ	الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِیْ	مِنْ	تَاْوِیْلِ	الْاَحَادِیْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
سے	حکومت	اور مجھے سکھایا	سے	تعبیر کا علم	باتوں کی	پیدا کرنے والا	آسمان	اور زمین

اور مجھے علم بخشا باتوں (خوابوں) کی تعبیر کا ۔اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا فرمانے والے!

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

اَنْتَ	وَلِیّٖ	فِی	الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِیْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ
تو	میرا کارساز ہے	میں	دنیا	اور آخرت	مجھے اٹھا	مسلمان	اور	مجھے ملا	نیک بندوں کے ساتھ	یہ	سے

تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔مجھے (دنیا سے) مسلمان اُٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرّب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) یہ

اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ

اَنْۢبَآءِ	الْغَیْبِ	نُوْحِیْهِ	اِلَیْكَ	وَ	مَا كُنْتَ	لَدَیْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْۤا
باتیں	غیب کی	ہم نے اسے وحی فرمایا	آپ کی طرف	اور	آپ نہیں تھے	ان کے پاس	جب	وہ اتفاق کر رہے تھے

غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف وحی فرماتے ہیں اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن (برادرانِ یوسف) کے پاس نہ تھے جب انھوں نے اپنی

وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ

اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	یَمْكُرُوْنَ	وَ مَاۤ	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِیْنَ	وَ	مَا تَسْـَٔلُهُمْ
اپنی بات پر	اور وہ	سازش کر رہے تھے	اور نہیں	اکثر لوگ	اور اگرچہ آپ خواہش کریں	ایمان لانے والے	اور	آپ نہیں مانگتے ان سے

بات پر اتفاق کیا اور وہ سازش کر رہے تھے۔اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ کتنی ہی خواہش کریں۔اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ان (مشرکینِ مکّہ) سے اس (تبلیغ) پر

عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع

عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِیْنَ
اس پر	سے	اجر	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے

کوئی اجر (تو) نہیں مانگتے یہ (قرآن) سب جہاں والوں کے لیے نصیحت ہے۔

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

فَصَلَتْ ● تُفَنِّدُوْنِ ● خَرُّوْا ● اَلْبَدْوِ ● نَزَغَ ● فَاطِرُ

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اس سبق میں ثلاثی مزید فیہ کے افعال، ان کے ابواب کی شناخت کرتے ہوئے لکھیے۔ اور ان کے معانی لکھیے۔

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو کیسے سونگھ لی؟ اور ان کی بینائی کیسے لوٹ آئی؟

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: بینائی لوٹنے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کے درمیان کیا گفت گو ہوئی؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کی عزت وتکریم کس طرح کی؟

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا:

''رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ'' کا ترجمہ لکھیے۔

اَلسُّوَالُ السَّادِسُ: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات کیسے معلوم ہوئے؟

Web version of PCTB textbook
Not for sale

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

سُوْرَةُ يُوْسُفَ آیات ۱۰۵ تا ۱۱۱

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ
اور	کتنی	سے	نشانیاں	میں	آسمان	اور	زمین	گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	اس پر	توجہ نہیں کرتے

اور آسمانوں و زمینوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان پر توجہ نہیں کرتے۔

وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

وَ	مَا يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ
اور	ایمان نہیں رکھتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر	مگر	اور وہ	مشرک ہیں	کیا وہ بے خوف ہیں	کہ ان کے پاس آئے	چھا جانے والا

اور ان (مشرکین) میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر مشرک ہوتے ہوئے۔ کیا وہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کے عذابوں میں سے کوئی چھا جانے

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
سے	عذاب	اللہ کا	یا	ان کے پاس آئے	قیامت	اچانک	اور وہ	بے خبر ہوں	آپ فرما دیں	یہ	میرا راستہ ہے

والا (عذاب) آجائے یا ان پر اچانک قیامت آجائے اور اُنھیں خبر بھی نہ ہو۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آپ فرما دیجیے یہی میرا راستہ ہے

اُدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
میں بلاتا	کی طرف	اللہ	ساتھ	بصیرت	میں	اور	جس نے	میری پیروی کی	اور	اللہ پاک ہے	اور	نہیں	میں	سے	مشرکین

میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں پوری بصیرت کے ساتھ میں (بھی) اور (وہ بھی) جنھوں نے میری پیروی کی اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ
اور	نہیں	ہم نے بھیجے	سے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی فرماتے	ان کی طرف	سے	بستی والوں	کیا وہ نہیں

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بنا کر) بھیجا تھا مردوں ہی کو۔ جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے (مختلف) بستیوں والوں میں سے کیا یہ لوگ

Web version of PCTB textbook Not for sale

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ

يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
چلے پھرے	میں	زمین	تو وہ دیکھ لیتے	کیسے	تھا	انجام	ان کو جو	سے	ان سے پہلے	اور	گھر	آخرت کا

زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا اور یقیناً آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰۤى	اِذَا	اسْتَيْـَٔسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْۤا	اَنَّهُمْ
بہتر	ان کے لیے جو	ڈرتے ہیں	کیا تم سمجھتے نہیں	یہاں تک کہ	جب	مایوس ہو گئے	رسول	اور انھوں نے گمان کیا	بے شک وہ

بہت بہتر ہے ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب رسول (نافرمان قوم سے) مایوس ہونے لگے اور (نافرمانوں نے) یہ خیال کیا کہ اُن سے

قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ
یقیناً جھوٹ بولا گیا	ان کے پاس آئی	ہماری مدد	پھر ہم نے نجات دی	جسے ہم نے چاہا	اور	نہیں ٹالا جاتا	ہمارا عذاب	سے	قوم	مجرم

(عذاب کے بارے میں) جھوٹ بولا گیا ہے تو اُن (رسولوں) کو ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چاہا اسے نجات ملی اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى

لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى
یقیناً	ہے	میں	ان کے قصوں	نصیحت	عقل مندوں کے لیے	نہیں	ہے	کوئی بات	جو گھڑ لی گئی ہو

یقیناً اُن کے قصہ میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں ہے جو گھڑ لی گئی ہو

وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
اور	لیکن	تصدیق کرتا ہے	جو	اس سے پہلے	اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لیے

بلکہ کی تصدیق کرتا ہے یہ اپنے سے پہلی (کتابوں)۔ اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

Web version of PCTB textbook Not for sale

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ وَالتَّرَاكِيْبُ

- كَأَيِّن
- بَغْتَةً
- نُجِّيَ
- يُفْتَرٰى

اَلتَّمَارِيْنُ

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو کس راستے کی طرف بلایا؟ اور کیا کہا؟

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: قصۂ حضرت یوسف علیہ السلام سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مختصر جواب دیں:

(الف) ایمان لانے کے معاملہ میں لوگوں کی اکثریت کا رویہ کیا ہے؟

(ب) قرآن مجید میں بیان کردہ قصوں کا مقصد کیا ہے؟

(ج) کائنات میں غور وفکر کے سلسلہ میں قرآن مجید کی کیا تعلیم ہے؟

اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: اردو میں ترجمہ کریں:

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

Web version of PCTB textbook Not for sale